دوسرا پارلیمانی سال | سترھواں اجلاس | گیارھویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعرات مورخہ 21 نومبر 2019ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ صحت، محکمہ تعلیم، بی واسا، محکمہ انرجی اور محکمہ خزانہ سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **توجہ دلاؤ نوٹس**

توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوالات دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے۔

4) **غیرسرکاری کارروائی**

قراردادیں

i) **قرارداد نمبر 27 منجانب:۔ حاجی محمد نواز، رکن اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ کوئٹہ چمن شاہراہ کا شمار صوبہ کی اہم قومی شاہراہوں میں ہوتا ہے لیکن اوورلوڈ نگ اوورا سپیڈ، قانون پر عمل درآمد کا نہ ہونا اور شاہراہ کی ناقص جیومیٹری کے باعث آئے روز حادثات رونما ہوتے رہے ہیں جن کے نتیجے میں ابتک سینکڑوں قیمتی جانیں ضائع اور ہزاروں افراد زخمی ہو چکے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری نیشنل ہائی وے اتھارٹی پر اس لیے عائد ہوتی ہے کہ وہ اوورا سپیڈ اور اوورلوڈ نگ کی کنٹرول کرنے میں ناکام رہی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ کوئٹہ تا چمن قومی شاہراہ پر رونما ہونے والے حادثات کی روک تھام کیلئے ہائی وے پولیس کو قانون پر عمل درآمد کرنے کا پابند بنائے نیز ہر تیس کلومیٹر کے فاصلے پر ایمر جنسی ہیلتھ یونٹس کا قیام، کیٹس آئز اور روڈ لائننگ کا کام شروع کرنے کے ساتھ ساتھ مذکورہ قومی شاہراہ کو دورویہ کرنے کو بھی یقینی بنائے تا کہ حادثات کی روک تھام کا مستقل حل ممکن ہو

II)۔ قرارداد نمبر 59 منجانب:۔ جناب ثناء اللہ بلوچ، رکن اسمبلی۔

ہرگاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ صوبہ میں انصاف کی فوری اور ممکنہ فراہمی کو سہل بنانے کے حوالے سے مثبت اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔لیکن اس کے باوجود صوبہ کے وسیع وعریض ڈویژن رخشان جس میں خاران، واشک، چاغی اور نوشکی کے اضلاع شامل ہیں میں تاحال ہائی کورٹ کے سرکٹ بینچ کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے جس کی وجہ سے وہاں کے عوام کو انصاف کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے اور ان میں احساس محرومی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ رخشان ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر کو خاران میں سرکٹ بینچ کے قیام کو یقینی بنائے تاکہ وہاں کے عوام میں پائی جانے والی احساس محرومی اور مایوسی کا ازالہ ممکن ہو سکے۔

III)۔ مشترکہ قرارداد نمبر 65 منجانب:۔ جناب ثناء اللہ بلوچ اور جناب اختر حسین لانگو اراکین اسمبلی۔

ہرگاہ کہ صوبہ کے دو اہم بڑے ڈویژن جن میں رخشان اور نصیر آباد شامل ہیں میں تاحال میڈیکل کالجز کا قیام عمل میں نہیں لایا گیا ہے جس کی وجہ سے وہاں کے طلباء اور عوام میں مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ رخشان ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر خاران اور نصیر آباد میں میڈیکل کالجز کے قیام کو یقینی بنائے تاکہ نہ صرف وہاں کے طلباء اور عوام میں پائی جانیوالی مایوسی اور احساس کمتری کا خاتمہ ممکن ہو بلکہ اعلیٰ پایہ کے ڈاکٹروں اور ماہرین کی تعداد میں اضافہ اور ڈاکٹروں کی کمی کو پورا کیا جانا ممکن ہو۔

IV) قرارداد نمبر 70 منجانب:۔ جناب نصر اللہ خان زیرے، رکن اسمبلی۔

ہرگاہ کہ کلی سبیل سمنگلی کے زمینداروں کی جدی پشتی 3000 ایکڑ بلا پیمودہ اراضیات پر ائیر فورس کی جانب سے دیوار تعمیر کی گئی ہے اب وہاں پولیس چوکی تعمیر / قائم کرنیکی کوشش بھی کی جارہی ہے جبکہ ملک کے قیام سے قبل بھی یہ اراضی کاسی قبیلہ کی ملکیت تھی اور اس پر کاسی قبیلہ قابض تھا جب رائل ایئر فورس RAF یہاں مشقوں کا انعقاد کرتی تو کاسی قبیلہ اور نوحصار کے زمینداروں کو سالانہ وار کے حساب سے کرایہ بھی ادا کرتی جسے بعد میں بڑھایا بھی گیا سال 1977 میں ایئر فورس نے کلی سمنگلی کی زرعی اراضیات کو ایکوائر کیا تو مذکورہ گاوں / کلی کی اراضی جو آبادی میں واقع تھی کے بدلے میں بغیر کسی انتقال کے زبانی کلامی حکومت کو دی گئی جو 2019 تک وہاں کے زمینداروں کے قبضے میں تھی اور وہاں ایک عیدگاہ بھی تعمیر کی گئی جواب غیر متعلقہ افراد کے نام الاٹ کی گئی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ کلی سبیل سمنگلی میں کاسی قبیلہ کی اراضی جو غیر متعلقہ افراد کے نام الاٹ کی گئی ہے کو کینسل اور اس پر تعمیر کردہ غیر قانونی پولیس چوکی کے ختم کرنے کو یقینی بنائے

5) کوئی رکن اسمبلی ذیل سرکاری کارروائی نمٹانے کے لئے قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 24 کے تقاضوں سے Exempt قرار دینے کی بابت قاعدہ نمبر 225 کے تحت تحریک پیش کریں گے۔

6) **سرکاری کارروائی برائے قانون سازی**

وزیراعلیٰ بلوچستان وصوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات واستحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2019) کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش /زیرغور اور منظور کیا جانا۔

i) چیئرپرسن مجلس برائے محکمہ ملازمہتائے وعمومی نظم ونسق، بین الصوبائی رابطہ، قانون وپارلیمانی امور، پراسیکیوشن وانسانی حقوق وزیراعلیٰ بلوچستان وصوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات واستحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2019) کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کرینگی۔

II) وزیر محکمہ ملازمہتائے وعمومی نظم ونسق تحریک پیش کریں گے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان وصوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات واستحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2019) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیرغور لایا جائے۔

III) وزیر محکمہ ملازمہتائے وعمومی نظم ونسق تحریک پیش کریں گے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان وصوبائی وزراء کے (مشاہرات، مواجبات واستحقاقات) کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019ء (مسودہ قانون نمبر 20 مصدرہ 2019) کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

8) **مورخہ 18 نومبر 2019 کی اسمبلی نشست میں باضابطہ شدہ تحریک التواء نمبر 1 پر بحث۔**

کوئٹہ
مورخہ 21 نومبر 2019

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی۔